www.KitaboSunnat.com

تعارف کتب

ادارہ

نام کتاب: دلیل الطالبین ترجمہ وفوائد ریاض الصالحین

تالیف: امام یحییٰ بن شرف النووی

اردو ترجمہ وفوائد / تحقیق و تخریج: حافظ صلاح الدین یوسف

ناشر: دار السلام، ۵۰ لوئر مال لاہور قیمت۔/ ۴۵۰ روپے

"ریاض الصالحین" ساتویں ہجری کے امام نوویؒ (۶۳۱ تا ۶۷۶) کی ایسی تالیف ہے جسے حسن قبول حاصل ہے اور عوام وخواص، علماء اور کم پڑھے لکھے، دونوں کے لیے افادیت واہمیت کی حامل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عربی میں اس کی متعدد شرحیں لکھیں گئی ہیں اور اردو میں بھی اس کے کئی ترجمے موجود ہیں یعنی دونوں زبانوں میں ان سے خوب اعتناء کیا گیا ہے۔

اسے ہر طبقے میں پذیرائی حاصل ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ امام نوویؒ نے اسے جس دیدہ ریزی سے مرتب کیا ہے اور عبادات سے لے کر معاملات تک، معاشرت سے لے کر سیاسیات تک، زندگی کے تمام شعبوں کے لئے قرآن وحدیث سے جس طرح رہنمائی مہیا فرمائی گئی ہے، اس نے اسے اسلامی لٹریچر میں ایک نمایاں اور ممتاز مقام عطا کیا ہے اور اسی وجہ سے اسے ہر طبقہ میں یکساں مقبولیت حاصل ہے، کیونکہ ہر ایک اس سے فائدہ اٹھاتا ہے اور اٹھا سکتا ہے۔ اس کا ایک ایک باب ایک ایک خطبے یا متعدد خطبوں پر مشتمل ہے جس سے علماء اور واعظین حضرات خوب فائدہ اٹھاتے ہیں۔ یہ ایک بہترین تبلیغی نصاب ہے جو قرآنی آیات اور صحیح احادیث سے مزین ہے اور ضعیف وموضوع روایات اور من گھڑت قصے کہانیوں سے پاک۔ جو اس لائق ہے کہ عوام اسے حرز جاں اور آویزۂ گوش بنائیں۔ یہ ایک ضابطہ حیات ہے جس کی روشنی میں ایک مسلمان اپنے شب وروز کے معمولات مرتب کر سکتا ہے اور ایک ایسا آئینہ ہے جس کو سامنے رکھ کر اپنے اخلاق وکردار کی کوتاہیوں اور چہرہ سیرت کے داغوں کو دور کیا جا سکتا ہے اور ایسا گلدستہ ہے جس میں حسن اخلاق کی مہک بھی ہے اور حسن معاملہ کی خوشبو بھی۔ نیز ہدایت ونصیحت کا ایسا حسین مجموعہ ہے جس میں اقتصاد ومعیشت کے عقدوں کی گرہ کشائی بھی ہے اور امورِ سیاست وجہاں بانی کے اسرار ورموز کی نقاب کشائی بھی۔

اس کی اسی اہمیت کی وجہ سے اردو میں اس کے متعدد ترجمے ہوئے ہیں جو مختلف ناشروں کی طرف سے طبع شدہ مارکیٹ میں دستیاب ہیں لیکن ان تراجم کے ہوتے ہوئے ایک نئے ترجمے (جو اس وقت زیر تبصرہ ہے) کی ضرورت کیوں پیش آئی، وجہ یہ ہے کہ اب تک جتنے ترجمے بھی ہیں، وہ صرف

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ ہی ہیں جن سے عوام پوری طرح فیض یاب نہیں ہو سکتے، بلکہ بہت سے مقامات تو ان کے لیے الجھن اور پریشانی کا باعث بنتے ہیں، کیونکہ عوام کا علم محدود ہوتا ہے اور غور فہم کی استعداد بھی کم۔ بنابریں صرف ترجموں سے عوام کا پوری طرح فائدہ اٹھانا ازبس مشکل ہے اور ان کی الجھنوں کا حل بھی ناممکن۔ اس لئے ضرورت محسوس ہوئی کہ اس عظیم الشان کتاب میں ترجمے کیساتھ مختصر تشریح اور فوائد کا بھی اضافہ کیا جائے۔ جس سے ایک تو حدیث کا صحیح مفہوم واضح ہو جائے۔ دوسرے، پیدا ہونے والے اشکالات کا ازالہ ہو جائے اور تیسرے، حدیث سے جو اسباق اور فوائد حاصل ہوتے ہیں، وہ نمایاں اور اجاگر ہو کر سامنے آجائیں۔

چنانچہ زیر تبصرہ کتاب میں ہر حدیث کے بعد فوائد کا اضافہ ہے اور بہت سے مقامات پر فوائد آیات بھی، جن سے مؤلف کتاب امام نووی ہر باب میں احادیث بیان کرنے سے پہلے استدلال کرتے ہیں ان فوائد سے احادیث و آیات کا مفہوم واضح ہو کر سامنے آجاتا ہے۔

اس ترجمے کی دوسری خوبی یہ ہے کہ اس میں تخریج کے عنوان سے ہر حدیث کا مکمل حوالہ درج کر دیا گیا، تاکہ اہل علم اگر کوئی حدیث اصل مراجع میں دیکھنا چاہیں تو دیکھ سکیں۔ یہ اہل علم کی ایک بہت بڑی ضرورت ہے جسے اس میں پورا کر دیا گیا ہے.......... اس کی تیسری خصوصیت یہ ہے کہ اس میں اگر کوئی روایت سند کے اعتبار سے ضعیف ہے تو اس کے ضعف کی وضاحت کر دی گئی ہے۔

اسی طرح اس ترجمے کو گزشتہ تراجم کے مقابلے میں زیادہ سے زیادہ بہتر، سلیس اور شگفتہ بنانے کے ساتھ ساتھ عربی الفاظ کے قریب رکھا گیا ہے، تاکہ عربی زبان کے طلباء بھی اس سے استفادہ کر سکیں۔

یہ چار خصوصیات ایسی ہیں جو کسی بھی ترجمہ شدہ "ریاض الصالحین" میں یکجا نہیں، اس اعتبار سے یہ ترجمہ یقیناً عوام کے لئے نہایت مفید اور اس لائق ہے کہ کوئی مسلمان گھرانہ اس سے خالی نہ رہے۔ والدین اپنے نوجوان بچے، بچیوں کو پڑھوائیں تاکہ انہیں اپنے دین اسلام کا پتہ چلے اور وہ بھی اس کی روشنی میں اپنے اخلاق و کردار کی اصلاح کر سکیں اور بچیوں کو جہیز میں اور احباب کو تحفے کے طور پر دیں۔

مذکورہ خصوصیات کے علاوہ "دار السلام پبلشرز" نے اس کی کتابت و طباعت کو زیادہ سے زیادہ معیاری بنانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا اور زر کثیر صرف کر کے اسے بیروت (لبنان) سے چھپوایا ہے، کاغذ بھی نہایت اعلے قسم کا ہے جلد بھی مضبوط اور معیاری اور ڈسٹ کور نہایت نفیس، خوب صورت اور دیدہ زیب۔ گویا پیکر جمیل کو لباسِ حسین سے آراستہ کر کے اس کی ظاہری و باطنی خوبیوں کو دوچند، بلکہ دہ چند کر دیا گیا ہے۔ کمپیوٹر کی کتابت سے اردو کی طباعتی دنیا میں جو انقلاب آیا ہے، دار السلام نے اسے بین الاقوامی معیار سے روشناس کرا کے اس میں ایک جدت اور خوبی پیدا کر دی ہے۔ حافظ صلاح الدین یوسف صاحب کے سلیس ترجمے اور نہایت مفید تشریح و فوائد نے جہاں اس کی علمی افادیت واہمیت میں بہت زیادہ اضافہ کر دیا ہے، وہاں دار السلام نے اس کے ظاہری حسن اور قامت زیبا کے اجالنے اور نکھارنے میں خوب محنت و سعی کی ہے۔ جزاهم الله احسن الجزاء!!

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ